ابن امیر شریعت حضرت پیر جی

سید عطاء المھیمن بخاری دامت برکاتھم کے تنظیمی و تبلیغی اسفار

(نمائندہ خصوصی) مجلسِ احرار اسلام پاکستان کے مرکزی رہنما، ابن امیر شریعت حضرت پیر جی سید عطاء المھیمن بخاری دامت برکاتھم، منتظم مدرسہ ختم نبوت مسجد احرار ربوہ ۱۸، جون کو ڈیرہ اسمٰعیل خان پہنچے۔ جناب حافظ محمد اکرم صاحب آپ کے ہمراہ تھے۔ حضرت پیر جی مدظلہ ڈیرہ اسمٰعیل خان کے احرار کارکنوں جناب غلام حسین احرار صاحب، حافظ سعید احمد صاحب، جناب حامد علی صاحب کی دعوت پر یہاں پہنچے تھے۔ آپ نے مقامی مسجد میں درس قرآن کریم دیا اور ۱۹ جون کو خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا۔ مقامی احرار دوستوں اور ذاتی احباب سے ملاقات اور تنظیمی امور پر بات چیت کے بعد بھکر تشریف لے گئے۔ بہل سے احرار کارکن حافظ عبدالرؤف آپ کے ہم سفر تھے۔ ۱۹، جون کو ہی بعد نمازِ مغرب جامعہ فاروقیہ بھکر میں اجتماع سے خطاب فرمایا قدیم احرار کارکن صوفی غلام اکبر آپ کو اپنے علاقہ بھرمی چراغ لے گئے وہاں احباب سے ملاقات کے بعد بہل پہنچے اور ۲۰، جون کو مدرسہ فاروقیہ میں حافظ عبدالرؤف صاحب کی دعوت پر درس قرآن کریم ارشاد فرمایا۔ ۲۱، جون کو مجلس احرار اسلام ملتان کے زیر اہتمام مکی مسجد حرم گیٹ میں بعد نمازِ عشاء جلسہ سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم سے خطاب فرمایا۔ ۲۵، جون کو گڑھا موڑ، بورے والہ اور چیچا وطنی کا تنظیمی دورہ کرتے ہوئے ربوہ واپس پہنچے۔ حضرت پیر جی ۱۷، جولائی کو دائرہ دین پناہ میں خطبہ جمعہ ارشاد فرمائیں گے۔

مدیر نقیبِ ختم نبوت کی تنظیمی و تبلیغی مصروفیات:

(نمائندہ خصوصی) مدیر ماہنامہ نقیب ختم نبوت سید محمد کفیل بخاری نے گزشتہ ماہ مختلف شہروں کے تنظیمی و تبلیغی دورے کئے ہیں۔ جن کی مختصر روداد ذیل میں درج ہے۔

۲۹، مئی ۱۹۹۸ء کو مولانا عبدالغفور صاحب کی دعوت پر جامعہ رحیمیہ تعلیم القرآن، کوٹ سلطان شہر، ضلع لیہ گئے اور جامعہ کی زیر تعمیر جامع مسجد میں افتتاحی جمعہ پڑھایا۔ نمازِ جمعہ سے قبل ایک بڑے اجتماع سے خطاب کیا، لیہ، کروڑ لعل عیسن، کوٹ ادو، دائرہ دین پناہ اور قرب و جوار کے علاقوں سے بڑی تعداد میں لوگ شریک ہوئے۔ آپ نے سیرت النبی اور سیرت صحابہ کے موضوع پر مفصل خطاب کیا۔ مجلس احرار اسلام اور اکابر احرار کی تاریخ بیان کی اور حاضرین کو جماعت سے تعاون کی دعوت دی۔ بعد ازاں احباب نے نقیبِ ختم نبوت کو بڑی دلچسپی سے خریدا اور سالانہ رکنیت خریداری بھی قبول کی۔

۱۲، جون کو مجلس احرارِ اسلام اوکاڑہ کی دعوت پر اوکاڑہ پہنچے۔ مجلس احرار اسلام پاکستان کے مرکزی سیکریٹری نشر و اشاعت جناب عبداللطیف خالد چیمہ بھی آپ کے ہمراہ تھے۔ دونوں رہنما اوکاڑہ پہنچے تو مقامی

صدر شیخ نسیم الصباح اور سیکریٹری مظہر سعید کے علاوہ دیگر کارکنوں نے استقبال کیا۔ بعد ازاں سید محمد کفیل بخاری نے معززین شہر، دینی کارکنوں اور مقامی علماء کرام سے بھی خطاب کیا۔ اس نشست میں جناب عبداللطیف خالد چیمہ صاحب نے حالاتِ حاضرہ میں مجلس احرارِ اسلام کے موقف اور پالیسی پر بڑی مدلل اور مفصل گفتگو کی۔

سید کفیل بخاری رات لاہور پہنچے ۱۳، جون کو علی الصبح سیالکوٹ روانہ ہو گئے۔ مجلس احرار اسلام سیالکوٹ کے صدر جناب سالار عبدالعزیز صاحب کے گھر پر مقامی کارکنوں سے ملاقات اور تنظیمی امور پر گفتگو کے بعد گوجرانوالہ پہنچے۔ نماز ظہر یہاں ادا کی۔ مقامی ناظم نشر و اشاعت محمد عمر صاحب کے ہاں احباب سے ملاقات کے بعد شام کو واپس لاہور پہنچے اور اگلے روز ۱۴، جون کو چیچہ وطنی سے ہوتے ہوئے سہ پہر ملتان پہنچے۔ لاہور سے ملتان تک کے سفر میں جناب سید محمد ارشد بخاری ایڈووکیٹ ہائی کورٹ (احمد پور شرقیہ) بھی آپ کے ہمراہ تھے۔

سفر افغانستان:

۱۶، جون کو حرکۃ الانصار ملتان کی دعوت پر جناب سید محمد کفیل بخاری آٹھ روزہ دورہ پر افغانستان روانہ ہو گئے۔ مجلس احرارِ اسلام لاہور کے رہنما جناب ملک محمد یوسف، میاں محمد اویس، محمود شاہد اور ملتان سے سید مرتضیٰ بخاری اور حافظ محمد لقمان آپ کے ہمراہ تھے۔ ان دنوں افغانستان میں طالبان کی اسلامی حکومت کی دعوت پر پاکستان سے مختلف شعبوں کے وفود وہاں کا دورہ کر رہے ہیں۔ احرار وفد نے جلال آباد، کابل، قندھار میں قیام کیا اور امیر المومنین ملا عمر سے ملاقات کے بعد کوئٹہ سے ہوتے ہوئے ۲۳، جون کو واپس ملتان پہنچ گئے۔ اس عظیم سفر کی روداد اور خوبصورت یادیں آپ آئندہ شمارہ میں ملاحظہ فرمائیں گے۔ ۲۵، جون کو دار بنی ہاشم ملتان میں ماتحت مجالس احرار کے صدور و ناظمین کے ایک اہم اجلاس میں شرکت کی۔ ۳، جولائی کو مسجد نور تغلق روڈ ملتان میں اجتماعِ جمعہ سے خطاب کیا۔

اللہ آباد میں خطاب:

سید محمد کفیل بخاری ۔ ۱۵، جولائی ۱۹۹۸ء بروز بدھ بعد نماز عشاء جامع مسجد محمدیہ اللہ آباد، جامپور ضلع راجنپور میں ایک تبلیغی اجتماع سے خطاب کریں گے۔ قبل ازیں ڈیرہ غازی خان میں احرار کارکنوں سے تنظیمی امور کے سلسلہ میں بات چیت کریں گے۔

عبد اللطیف خالد چیمہ (مرکزی ناظم و نشر و اشاعت)

- مجلس احرارِ اسلام، "مجلس عمل علماء اسلام" نامی اتحاد میں شامل نہیں
- "خود انحصاری سکیم" نیک شگون، مگر "قرض اتارو ملک سنوارو" سکیم کا حساب دیا جائے۔
- امریکہ و یورپ نام نہاد انسانی حقوق کی آڑ میں اسلامی عقائد و تہذیب پر حملہ آور ہیں۔
- امریکی کارکن کانگریس کی طرف سے مرزا طاہر کی حمایت ہمارے مؤقف کی تائید ہے۔
- قادیانی یہود و نصاریٰ کے ایجنٹ، اسلام اور وطن کے غدار ہیں
- حکومت اسلامی نظریاتی کونسل کی سفارشات پر عمل کرتے ہوئے قرآن و سنت کو ملک کا سپریم لاء قرار دے اور اسلامی نظام نافذ کرے
- ملتان میں ماتحت مجالس احرار کے عہدیداروں سے قائد احرار کا خطاب

مجلس احرار اسلام پاکستان کے مرکزی امیر سید عطاء المحسن بخاری نے کہا ہے کہ کامیاب ایٹمی تجربات کے بعد خود انحصاری کی سکیم نیک شگون ہے لیکن "قرض اتار ملک سنوارو" مہم میں جمع ہونے والی رقم کا حساب بھی قوم کے سامنے پیش ہونا چاہیے۔ اصل کام یہ ہے کہ ملک کا سرمایہ اور خزانہ لوٹنے والے سرمایہ داروں، جاگیر داروں اور صنعت کاروں سے بلا استثنیٰ ملکی دولت واپس لی جائے اور دولت کی منصفانہ تقسیم کی مضبوط پالیسی اپنا کر طبقاتی کشمکش ختم کی جائے۔ اگر ایسا نہیں ہوتا تو پھر موجودہ حکمرانوں کے دعووں کی قلعی کھلنے میں زیادہ وقت نہیں لگے گا وہ ۲۵، جون کو دار بنی ہاشم ملتان میں مجلس احرار اسلام پاکستان کی ماتحت شاخوں کے صدور اور ناظمین کے اجلاس سے خطاب کر رہے تھے اجلاس میں بعض اہم تنظیمی فیصلے بھی کئے گئے۔ سید عطاء المحسن بخاری نے کہا کہ اسلام نے بنی نوع انسان کو جو حقوق دیئے ہیں وہ کسی اور مذہب نے نہیں دیئے لیکن امریکہ اور یورپ انسانی حقوق کے نام پر اسلامی تعلیمات اور اسلامی تہذیب پر حملہ آور ہیں اور نام نہاد انسانی حقوق کی آڑ میں اسلام کی بیخ کنی کا مظاہرہ ہو رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ محسنِ انسانیت صلی اللہ علیہ وسلم کی توہین انسان دشمنی ہے۔ سید عطاء المحسن بخاری نے کہا کہ قانون توہین رسالت پر تنقید بھی توہین رسالت ہے۔ ۲۹۵ سی میں ترمیم کا مطالبہ کرنے والے اس ملک میں انار کی پیدا کرنا چاہتے ہیں اور یہ سب کچھ حکومت کی کمزور مذہبی پالیسیوں کا نتیجہ ہے۔ سید عطاء المحسن بخاری نے کہا کہ امریکی رکن کانگرس کا یہ کہنا کہ

''مرزا طاہر ہماری زبان میں بات کر رہے ہیں۔'' ہمارے دیرینہ موقف کی تائید ہے۔ قادیانی یہود و نصاریٰ کے مہرے کے طور پر کام کر رہے ہیں۔

اجلاس میں وضاحت کی گئی کہ مجلس احرار اسلام، ''مجلس عمل علماء اسلام'' نامی اتحاد میں شامل نہیں ہے۔ اجلاس میں متعدد قراردادیں بھی منظور کی گئیں جن میں مطالبہ کیا گیا کہ قرآن و سنت کو سپریم لاء قرار دیکر مکمل اسلامی نظام نافذ کیا جائے، سودی نظام ختم کیا جائے۔ مسلمانوں سے غداری اور انگریز سے وفاداری کے عوض ملنے والی جاگیریں اور اثاثے ضبط کئے جائیں۔ قادیانیوں اور عیسائیوں سمیت تمام غیر مسلم اقلیتوں کو آئین کا پابند بنایا جائے، اسلامی نظریاتی کونسل کی سفارشات کی روشنی میں ارتداد کی شرعی سزا نافذ کی جائے۔ اجلاس میں ساہیوال میں بشپ جان جوزف کی موت کو خودکشی قرار دینے والی تفتیشی ٹیم پر مکمل عدم اعتماد ظاہر کیا گیا اور مطالبہ کیا گیا کہ جان جوزف کیس کی اعلیٰ سطح پر غیر جانبدرانہ ازسر نو تفتیش کرائی جائے۔

❁ ❁ ❁

پروفیسر محمد اکرام تائب (عارف والا)

ایٹمی دھماکہ

چار سو مچ گئی دو ہائی ہے — بات سَو کی جو اک سنائی ہے
تلملا اٹھا ہے کلنٹن تو! — بلبلا اٹھا واجپائی ہے
یار ہے یا عدو ہے امریکہ — پھر گھڑی سوچنے کی آئی ہے
راہ پر آ گئے ہیں پنڈت جی — ایک ٹھوکر جو اب لگائی ہے
کل تلک رنگ اور تھا لیکن! — آج بدلی ہوئی خدائی ہے
ایٹمی بم کے تیز شعلوں نے — آگ سینے کی اب بجھائی ہے
زندگی موت کی امانت ہے — وقت نے بات یہ بتائی ہے
اپنے قائد نواز نے تائب — اک نئی رہ ہمیں دکھائی ہے